www.KitaboSunnat.com

قرار دیا جائے۔

(۱۰) جو قومی نمائندہ، وزیر، صدر یا سرکاری حکام، کسی کو نجی رقابت اور ذاتیات کی بنا پر ناحق نقصان پہنچانے کی کوشش کریں اور عدالت عالیہ میں اُن کا یہ عناد ثابت ہو جائے تو اُس کو اپنے منصب کے لحاظ سے نا اہل قرار دیا جائے۔

(۱۱) بعض سرکاری حکام اور حکومت کے بعض پہلوؤں کو عدلیہ کے دائرہ اختیار سے باہر رکھنا، عدلیہ کے مقام و مرتبہ، آزادی اور حقوق کے منافی ہے، یہ حربہ غیر اسلامی بھی ہے اور غیر جمہوری بھی۔

(۵)

مولانا ہزاروی قابلِ رحم ہیں

مولانا غلام غوث ہزاروی نے مولانا مفتی محمود پر زور دیا ہے کہ: یا تو وہ متحدہ جمہوری محاذ سے الگ ہو جائیں یا محاذ کے تمام عہدوں سے جماعت اسلامی کے رہنماؤں کو ہٹا دیں۔ نیز کہا کہ محاذ کے تمام عہدے ایسے لوگوں کو دیئے گئے ہیں جن کا تعلق جماعت اسلامی سے ہے، انھوں نے اس صورت حال پر شدید نکتہ چینی کی اور کہا کہ اس سے جماعت اسلامی اور اس کے راہنماؤں کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ مزید کہا کہ اگر محاذ نے جماعت اسلامی کی شرکت پر اصرار جاری رکھا تو میں محاذ سے تعاون نہیں کروں گا، نئے انتخابات میں متحدہ محاذ کے جس اُمیدوار کا تعلق جماعت اسلامی سے ہوگا میں اس کی مخالفت کروں گا، اور خیال رکھوں گا کہ جماعت اسلامی کا کوئی اُمیدوار کامیاب نہ ہونے پائے" (وفاق۔ مختصراً)

اللہ مغفرت کرے علامہ اقبالؒ پر، کیا خوب کہہ گئے ہیں:

گو سبقائے وفا نما کہ حرم کو اہل حرم سے ہے
کسی بتکدے میں بیان کروں تو کہے صنم بھی ہری ہری
نہ ستیزہ گاہ جہاں نئی نہ حریفِ پنجہ فگن نئے
وہی فطرت اسداللہی وہی مرحبی وہی عنتری

مولانا ہزاروی اب عمر کی ایسی سٹیج پر پہنچ گئے ہیں، جہاں پہنچ کر عموماً لوگ اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں اس لیے سنجیدہ حضرات سے ہم یہ اپیل کریں گے کہ وہ اُن کی ایسی باتوں کا بُرا نہ مانا کریں بلکہ پس پردہ اگر وہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی اور بلا رہا ہے تب بھی بات یہی ہے کہ یہ جناب کی عمر کا تقاضا ہے۔

مولانا مودودی سے تین اُمور میں ان حضرات کو اختلاف ہے، ہو سکتا ہے دوسرے اہل فکر بھی بعض اُمور میں ان سے متفق ہوں، لیکن اس کی حیثیت خالص علمی اور تحقیقی ہے۔ وہ رنگ نہیں ہے جس کی مولانا ہزاروی نمائش فرما رہے ہیں۔

باقی رہی یہ بات کہ اگر محاذ نے جماعت اسلامی کی شرکت پر اصرار کیا تو وہ محاذ سے تعاون نہیں کریں گے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے کیونکہ جس طرح وہ محاذ سے تعاون کر رہے ہیں، وہ روز اول سے ہی سب کے سامنے ہے — بہرحال ہم حیران ہیں کہ حضرتِ والا، مجیب، بھٹو، کمیونسٹ، مرزائی نواز اور مرزائیوں کی موجودگی کے باوجود تو اپنا تعاون جاری رکھ سکتے ہیں لیکن اگر اپنا تعاون جاری نہیں رکھ سکتے تو وہ صرف جماعت اسلامی کی موجودگی کی صورت ہے۔

خود بدلتے نہیں، قرآں کو بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

تفسیر مظہری

فتح البیان، ابن عباس، الکبیر، جلالین، صحاح ستہ، زوائد لابن حبان، ریاض الصالحین، المشکوٰۃ مع الترغیب والترہیب، زاد المعاد مع سیرۃ النبوی لابن ہشام، المنتقیٰ لابن تیمیہ مع مسند دارمی، ابوداؤد محشیٰ از علامہ محمد ابراہیم، المحدث ۱۲۹۲ھ (نایاب نسخہ) عون المعبود، تحفۃ الاحوذی، طبقات الحنابلہ، سبل السلام، سیرۃ النبوی لابن ہشام، البدایہ والنہایہ، تذکرۃ الحفاظ، الطبقات ابن سعد، البدر الطالع للشوکانی، الفصل فی الملل والاہواء والنحل لابن حزم مع الملل والنحل شہرستانی، تثبیت دلائل النبوۃ، روض الریاحین، فصوص الحکم، المستطرف، مجمع الامثال، فتح المجید شرح کتاب التوحید، ریاض الصالحین مترجم غزنوی، مشکوٰۃ مترجم غزنوی، غنیۃ الطالبین مترجم، صحاح ستہ مترجم وغیرہ۔

رحمانیہ دار الکتب امین پور بازار لائلپور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ